السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

روئی اون یانائیلوں کی بنی ہوئی ان جرابوں پر بھی مسح جائز ہے جو آجکل استعمال ہوتی ہیں؟ موزوں پر مسح کی کیا شرائط ہیں؟ کیا جوتے کے ساتھ نماز ادا کرنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسی جرابوں پر بھی مسح جائز ہے جو پاک ہوں۔ اور قدم کو چھپائے ہوئے ہوں۔ جس طرح موزوں پر مسح جائز ہے کیونکہ حدیث سے ثابت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جرابوں اور موزوں پر مسح فرمایا۔ حضرات صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین کی ایک جماعت سے بھی یہ ثابت ہے۔ کہ انہوں نے جرابوں پر مسح کیا جرابوں اور موزوں پر فرق یہ ہے کہ موزے چمڑے کے بنائے جاتے ہیں۔ جب کہ جراب روئی وغیرہ سے بنائی جاتی ہے۔ موزوں اور جرابوں پر مسح کی شرطیں یہ ہیں۔ کہ وہ پاؤں کو چھپائے ہوئے ہوں انہیں بحالت طہارت پہنا گیا ہو مقیم ایک دن اور ایک رات اور مسافر تین دن رات کے لئے مسح کر سکتا ہے وقت کا آغاز بے وضوء ہون کے بعد پہلے مسح سے شمار ہوگا تاکہ اس سئلہ میں وارد تمام احادیث پر عمل ہوجائے۔

ایسے جوتوں میں نماز جائز ہے جو پاک ہوں اور ان میں کوئی نجس چیز نہ لگی ہو کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ:

«الان النبی صلی اللہ علیہ وسلم صلی فی نعلیہ»

''آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نعلین شریفین میں نماز ادا فرمائی۔''

اور حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت میں ہے کہ:

«اذا جاء احدکم الی المسجد فلیقلب نعلیه فان رای فیهما اذی فلیمسحه ثم لیصل فیهما» (سنن ابی داود)

''جب تم میں سے کوئی مسجد میں آئے تو وہ اپنے جوتوں کو الٹ کر دیکھ لے اگر ان میں کوئی گندگی ہو تو اسے رگڑ کر صاف کرلے اور ان میں نماز پڑھ لے۔''

جب مسجد میں دریاں یا قالین وغیرہ بچھے ہوں تو پھر زیادہ احتیاط اس میں ہے کہ آدمی جوتے اُتار کر کسی مناسب جگہ رکھ دے یا انہیں ایک دوسرے کے اوپر رکھ کر اپنے پاؤں میں رکھ لے تاکہ نمازیوں کے لئے مسجد کا فرش خراب نہ ہو۔ واللہ ولی التوفیق (شیخ ابن بازؒ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ: جلد1

صفحہ نمبر314

محدث فتویٰ